U-141

۲۸۹

محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۱۲ مارچ ۱۹۷۱ء

Muhimmatu ṣ-Ṣalāt

(Fiqh-i Hanafī)

by

Qāzī-i Haydarābād (?)

(no name given in book - in pencil on flyleaf)

not found in the catalogues

late
mid-19th Century

171 leaves

15l.p.p

قنیہ میں • اور کثرۃ رکوع و سجود کی محبوب تر ہی طول قیام سے مجتبیٰ کیونکہ فرمایا آنحضور علیہ السلام نے کہ اختیار

کر تو نفس پر تیرے کثرۃ سجود اور مدد کر تو کثرۃ سجود کی نفس پر تیرے • اور بھی فرمایا کہ قریب ترین رب بندہ کے

لئے سجدہ ہی • اور کیونکہ سجدہ غایۃ تواضع و عبودیۃ ہی • اور مسنون ہی پڑھنا تحیۃ المسجد کا غیر وقت کراہت

میں یعنی تحیۃ رب مسجد کا • اور وہ دو رکعۃ ہی • کیونکہ انسان جب داخل ہوتا ہی گھر میں بادشاہ کے تو نہیں تحیۃ

بھیجتا ہی مگر بادشاہ کے لئے نہ اسکے گھر کے لئے • اور ادا کرنا فرض کو یا غیر کو اسکے جیسے سنۃ یا اقتدا کرنا اسکا

ساتھ امام کے اگرچہ نماز تراویح میں بھی ہو قائم مقام ہی رب مسجد کے تحیۃ پڑھنے کے اگرچہ نہ نیۃ کیا ہو اسنے

ایسی • اور کافی ہی ہر روز کے لئے ایکبار گذارنا تحیۃ کو رب مسجد کے اول دخول میں ہو یا آخر دخول میں کیونکہ

تحیۃ المسجد مشروع ہوا تعظیم و حرمۃ مسجد کے لئے • پس کسی ایک وقت میں پڑھیگا اسکو تو حاصل ہوگا

مقصود اس سے • اور لیکن افضل یہ ہی کہ پڑھے اس تحیۃ کو جب داخل ہوتا جاوے مسجد میں بحر الرائق •

اور نہیں ساقط ہوتا ہی تحیۃ رب مسجد کا ہمارے پاس بسبب جلوس کے مسجد میں بحر الرائق • اور اگر بات کرے

فرض و سنۃ کے بیچ میں قبلیہ ہو وہ سنۃ یا بعدیہ تو نہیں ساقط کرتا ہی وہ بات کرنا سنۃ کو اسکے لیکن کم کرتا ہی

ثواب کیتیں سنۃ کے • اور بعض کہے ساقط کرتا ہی سنۃ کیتیں پس اعادہ کرے اسکو بحر الرائق • اور ایسے ہی

ہر ہر عمل کہ ہووے وہ منافی تحریمہ کا جیسے کھانا پینا اور خرید و فروخت مذہب اصح پر قنیہ • اور ذکر

کیا گیا خلاصہ میں کہ اگر مشغول ہووے ساتھ بیع و شرا یا کھانے کے تو اعادہ کرے اسکو • اور اگر مشغول ہووے ساتھ

لقمہ کے یا شربۃ کے تو نہیں باطل ہوتی ہی سنۃ کیونکہ وہ عمل کثیر ہی اور یہ عمل قلیل • اور اگر حاضر ہووے نزدیک

ما اکل لقمہ ۱۲

اکثر عمل ۱۲